تقاریر، درس بخاری کے مضامین بھی قلمبند کیے ہیں۔ اسی طرح مختلف فیہ مسائل میں حنفیہ کے طرف سے دلائل وجوابات کا قابل قدر ذخیرہ موجود ہے۔ جس میں حضرت شاہ صاحب کے قلمی حواشی، آثارالسنن، مسمی، الاتحاف سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ الغرض انوارالباری بخاری شریف کی ایک بھرپور اردو شرح ہے جس کے مطالعہ سے انشاء اللہ سینکڑوں کتابوں کی ورق گردانی ومطالعہ سے انسان مستغنی ہوسکتا ہے۔ ادارہ کی طرف سے کامل سترہ جلدوں کی مکمل سیٹ کی قیمت ۲۱۰۰ روپے ہے لیکن علماء اور طلباء کیلئے کاص رعایتی قیمت ۱۴۰۰ روپے اور مکمل رقم پیشگی بھیجنے کی صورت میں ڈاک خرچ بھی بذمہ ادارہ ہے۔

علماء دیوبند کی یادگار تحریریں مرتب:۔ مولانا محمد اسحاق صاحب۔

ناشر:۔ ادارہ تالیفات اشرفیہ۔ بیرون بوہڑگیٹ ملتان۔ قیمت دو جلد: ۴۵۰ روپے

اکابرین دیوبند اور اس چشمہ ہدی کے فیض یافتگان پر فیاض ازل کی خاص نظر رحمت ہے کہ دین وشریعت کے متعلق ہر خدمت میں یہ حضرات نہ صرف پیش پیش بلکہ مقدمۃ الجیش کا کردار ادا کررہے ہیں۔ چونکہ آجکل قرطاس وقلم کازمانہ ہے اور جہاد بالسیف کے اہمیت اپنی جگہ پر مسلم مگر جہاد بالقلم کی ضرورت مسلمانوں کو ہروقت رہتی ہے۔ اسلئیے کہ مستشرقین یورپ الحادی فکر ونظر کے حامل مصنفین نےاپنی کج فکریوں کو جولانگاہ کومیدان تحریرو تحقیق منتخب کیا ہے۔ چنانچہ اکابرین وفضلاء دیوبند نے تقریر وخطابت کےساتھ ساتھ ملاحدہ وزناقہ کے مقابلہ میں یہ مورچہ بھی سنبھالا اور الحمدللہ آج علماء دیوبند کی تصنیفات وتالیفات اور مضامین کا ایک عظیم الشان ذخیرہ موجود ہے۔ جس سے صحیح فکر ونظرکو بالیدگی اور روح کو جلاملتی ہے۔ چونکہ ان حضرات کےپون صدی قبل کے وہ علمی، ادبی، تحقیقی، تنقیدی اورتاریخی مضامین کی نایاب دستاویز جو دارالعلوم دیوبند کے جرائد "الرشید" "القاسم" میں چھپتےرہے لیکن فی الوقت امتدادزمان وبعدمکان کیوجہ سےان نایاب مضامین سےاستفادہ کرنا مشکل ہوگیا تھا اسلئےافادہ عام کیلئے ادارہ تالیفات اشرفیہ نے دوبارہ ان مضامین کو ترتیب دیکر شائع کیاہ ذیل میں چند اکابرؒ اہل قلم کے اسمائے گرامی پیش خدمت ہیں۔

حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ، علامہ انورشاہ کشمیریؒ، مولانا اعزاز علیؒ، سیدمناظر احسن گیلانیؒ حکیم الاسلام محمد طیب صاحبؒ، مولانا حبیب الرحمنؒ، مفتی عزیزالرحمنؒ، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ۔ وغیرہ۔اور ان جیسے دوسرے اکابرین کی ایسی ہی نایاب علمی تحریروں سے آراستہ ایک مفید کتاب جوکہ اہل بصیرت قارئین کےمطالعہ کیلئے ضروری ہے۔ پہلی دوجلدیں طبع ہوچکی ہیں۔ باقی زیر طبع ہیں

(XXXXXXX)